السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی بدعقیدہ یا بدعتی آدمی کی عام دعوت جیسے دعوت ولیمہ اوبچے کے عقیقے پر پکائے گئے کھانے کی دعوت قبول کرنا جائز ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے لوگوں کے ساتھ تعلقات کی کئی انواع واقسام ہیں ،جو مقاصد کے تحت جائز یا ناجائز ہوں گی :

اگر تو ان کے ساتھ تعلقات قائم رکھنے سے ان کی اصلاح کرنا مقصود ہو اور ان کا عقیدہ درست ہو جانے کی امید ہو اور ان تعلقات کا آپ پر کسی قسم کا منفی اثر بھی نہ پڑے تو ان کی ایسی دعوتوں میں شرکت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ،بلکہ اس پر نیت کے مطابق اجر وثواب بھی ملے گا ،بشرطیکہ ان دعوتوں میں خلاف شریعت امور نہ پائے جاتے ہوں ۔

اور اگر معاملہ اس کے الٹ ہو ،مثلاً آپ کے گمراہ ہو جانے کا خدشہ ہو یا ان کے نہ سدھرنے کا اندیشہ ہو تو بطور حوصلہ شکنی کے ان کے ان دعوتوں میں شرکت نہ کرنا ہی بہتر ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1